نعت

محسن کاکوروی

سب سے اعلیٰ تری سرکار ہے، سب سے افضل
میرے ایمان مفصّل کا یہی ہے مجمل

گلِ خوش رنگ رسولِ ﷺ مدنی و عربی
زیبِ دامانِ ابد، طُرّۂ دستارِ ازل

اَوجِ رِفعت کا قمر، نخلِ دو عالم کا ثمر
بحرِ وحدت کا گُہر، چشمۂ کثرت کا کنول

ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیرے خالی
نہ مرا شعر، نہ قطعہ، نہ قصیدہ ، نہ غزل

ہو مرا ریشۂ اُمّید، وہ نخلِ سر سبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھول میں پھل

رخِ انور کا ترے دھیان رہے بعدِ فنا
میرے ہمراہ چلے راہِ عدم میں مشعل

صفِ محشر میں ترے ساتھ ہو تیرا مدّاح
ہاتھ میں ہو یہی مستانہ قصیدہ، یہ غزل

مشق

۱۔ حمد، نعت اور منقبت میں فرق واضح کریں۔

۲۔ شاعر نے رسول کریم ﷺ کے کیا کیا اوصاف بیان کیے ہیں؟ ان کی وضاحت کریں۔

۳۔ آخری تین اشعار میں کیا دعا کی گئی ہے۔

۴۔ اس نعت میں کون کون سی تشبیہات استعمال ہوئی ہیں؟

۵۔ اس نعت میں جن اصنافِ سخن کا ذکر ہوا ہے، ان کی تعریف کریں۔

۶۔ کلام میں ایک چیز کی مناسبت سے مختلف چیزوں کا ذکر کرنا جن میں کوئی تضاد نہ ہو مراعاۃ النظیر کہلاتا ہے۔ مثلاً

ہو مرا ریشۂ امید وہ نخلِ سرسبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھول میں پھل

اس شعر کے پہلے مصرعے میں نخلِ سرسبز کی مناسبت سے شاخ، پھول اور پھل کا ذکر کیا گیا ہے۔ کم سے کم تین اشعار لکھیں جن میں صنعتِ مراعاۃ النظیر پائی جائے۔

طلبہ کمرۂ جماعت میں نعت خوانی کی مشق کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ: ۱۔ طلبہ کو تشبیہ کے مفہوم اور ارکان سے آگاہ کریں۔

۲۔ طلبہ کو اُردو شاعری کی اصناف سے آگاہ کریں۔